سوال

(512)آدھے سے زیادہ ٹوٹے ہوئے سینگ والا قربانی کا جانور؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب میں نے قربانی کےلیے ایک دنبہ تین ماہ قبل خریدا جس کے سینگ نیچے کی طرف مڑے ہوئے تھے، دنبے کے ساتھ ہی ایک بچھڑا بھی بندھا ہوا تھا، میں نے دیکھا کہ دنبے کا ایک سینگ غائب ہے تھوڑا سا باقی ہے آپ یہ فرمائیں قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ دنبہ قربانی کےلیے جائز ہے۔ یا دوسرے جانور کا انتظام کیا جائے؟ (حکیم فاروق احمد اعوان) (۲۳ فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ صورت میں قربانی کا دنبہ تبدیل کرنا چاہیے۔ نبیﷺ نے 'اعضب القرن والاذن' (ٹوٹے ہوئے سینگ یا کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔)

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ''اعضب'' سے مراد نصف یا نصف سے زیادہ کان کٹا یا سینگ ٹوٹا ہے اس سے کم ہو تو پھر گنجائش ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ بالکل صحیح سالم اور باشرائط ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:406

محدث فتویٰ